23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 16 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز پیر 24 فروری 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 میں گورنمنٹ بوائز کالج پھلروان میں طالبعلموں کی تعداد، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3157: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 (سرگودھا) میں گورنمنٹ بوائز کالج پھلروان کب سے قائم ہے؟

(ب) اس کالج میں طالبعلموں کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل دی جائے۔

(ج) اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(د) مذکورہ کالج کو سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج پھلروان سرگودھا 2010-08-18 سے قائم ہے۔ یہ پی پی 72 میں واقع ہے۔

(ب) کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایف اے / ایف ایس سی　　　　بی اے / بی ایس سی

فرسٹ ائیر / سیکنڈ ائیر	تھرڈ ائیر / فورتھ ائیر
109/133	17/18

کلاس رومز 08 ، آفس 03، لیبارٹریز 04، لائبریری 01، واش روم 16، سرونٹ کوارٹر 04

(ج) کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ سٹاف:

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
08	14	22

نان ٹیچنگ سٹاف:

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
09	19	28

(د) سال 20-2019 کے دوران 03 ملین روپے برائے خریداری کرسی طلباء اے ڈی پی سکیم کے تحت رقم فراہم کی گئی ہے۔ کرسیوں کی خریداری کے لیے ٹینڈر پراسس مکمل ہو چکا ہے۔ عنقریب یہ خریداری مکمل ہو جائے گی۔

(ہ) کالج ہذا کے تمام طلباء کو ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں کسی بھی طالبعلم یا والدین نے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں شکایت نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

بروز پیر 24فروری 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 میں گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان میں طالبعلموں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3158: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 (سرگودھا) میں گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان کب سے قائم ہے؟

(ب) اس کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے۔

(د) مذکورہ کالج کو سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان سرگودھا 1993-09-01 سے قائم ہے۔

(ب) کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایف اے / ایف ایس سی بی اے / بی ایس سی

فرسٹ ائیر / سیکنڈ ائیر　　　تھرڈ ائیر / فورتھ ائیر

170 / 269　　　83 / 86

ٹوٹل کلاس رومز (12)، سائنس لیبارٹریز (03)

(ج) ٹیچنگ سٹاف

منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
24	08	16

نان ٹیچنگ سٹاف:

منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
34	20	14

گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان میں سال 20-2019 میں مندرج ذیل مضامین پر سی ٹی آئی بھرتی کی گئیں۔

کمپیوٹر = 1 اسلامیات = 1 فزکس = 1 بیالوجی = 1 ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن = 1 اکنامکس = 1

ٹوٹل (6)

(د) مذکورہ کالج کو سال 19-2018 میں -/ 21,260,420 روپے فراہم کیے گئے۔ اور 20-2019 میں دونوں کوارٹرز میں -/12,189,294 روپے فراہم کیے گئے۔ فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور تیسرے کوارٹر کی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔

(ہ)کالج ہذا کے تمام طالبات کو ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ تاہم کالج میں فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2020)

بروز پیر 24 فروری 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ اہلیت کے حامل افسران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3186: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں رجسٹرار کی اسامی کب سے خالی ہے اس اسامی کا چارج (عارضی) کس کے پاس کب سے ہے اس کا موجودہ سکیل اور عہدہ کیا ہے؟

(ب) ڈپٹی رجسٹرار کی کتنی اسامیاں اس یونیورسٹی میں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں۔

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لیے کیا تعلیم، تجربہ اور گریڈ ہونا لازمی ہے۔

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کے رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ تعلیم، تجربہ اور گریڈ کا حامل افسر تعینات کرنے اور ڈپٹی رجسٹرار کی اسامیوں پر تعینات غیر متعلقہ افسران کو ان کی اصل جگہ پر تعینات کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) رجسٹرار کی اسامی مورخہ 26.08.2010 سے خالی ہے۔ اس اسامی کا عارضی چارج شہزاد علی گل، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سیاسیات کے پاس مورخہ 26.10.2019 سے ہے۔ (ضمیمہ۔ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ڈپٹی رجسٹرار کی کل گیارہ (11) اسامیاں ہیں جن میں سے تین (3) خالی ہیں اور آٹھ (8) ڈپٹی رجسٹرار کام کر رہے ہیں۔ (تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے مطابق ڈپٹی رجسٹرار کے عہدے پر تعینات ملازمین کا تجربہ یونیورسٹی قوانین کے عین مطابق ہے۔

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی کے لئے درج ذیل تعلیمی قابلیت و تجربہ ہونا لازمی ہے۔

" A graduate with five years administrative experience in a University or Education Department." (ضمیمہ۔ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(د) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے ایکٹ 1975 کے مطابق یونیورسٹی مذکورہ میں رجسٹرار کے تقرر کا اختیار سینڈیکیٹ کے پاس ہے، تاہم پنجاب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ صوبہ بھر کی سرکاری جامعات کو ہدایات کر چکا ہے کہ جامعات میں رجسٹرار، ناظم امتحانات اور خزانچی کی نشستوں پر جلد از جلد تقرر کیا جائے۔ مزید بر آں، اسلامیہ یونیورسٹی میں رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لئے سلیکشن بورڈ کی میٹنگ مورخہ 03.12.2019 کو ہو چکی ہے، جو کہ تکمیل کے مراحل میں

ہے۔ تاہم ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر فرائض انجام دینے والے تمام افسران اپنی اصل جگہ پر پہلے سے ہی تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

ساہیوال: گرلز کالج فرید ٹاؤن کے تعمیری اخراجات اور طالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1999: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج فرید ٹاؤن ساہیوال کی تعمیر کب شروع ہوئی کتنی لاگت آچکی ہے اور کب تک بلڈنگ مکمل ہو گئی؟

(ب) اس وقت کتنی طالبات اس میں زیر تعلیم ہیں اور ان کو کون کون سے مضمون کی تعلیم دی جا رہی ہے۔

(ج) SNE کے مطابق ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے اور خالی سیٹیں کتنی ہیں۔

(د) فیس کی مد میں سالانہ کتنی رقم جمع ہوئی اور اخراجات کی تفصیل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج 2014 میں بننا شروع ہوا PC-I کے مطابق اس کی لاگت 107.269 ملین روپے ہے اکیڈمک بلاک اور ایڈمن بلاک مکمل ہیں اور کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔

(ب) اس میں طالبات کی تعداد 1100 ہے، اس میں درج ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں میڈیکل، نان میڈیکل، ICS، کامرس، آرٹس، BA/BSc کے مضامین بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

(ج)SNE کے مطابق ٹوٹل ٹیچنگ سٹاف 22 ہے جن میں سے 14 کام کر رہی ہیں اور 08 سیٹیں خالی ہیں۔SNE کے مطابق ٹوٹل نان ٹیچنگ سٹاف 28 ہے جن میں سے 15 کام رہے ہیں اور 13 سیٹیں خالی ہیں۔

(د)کالج میں ٹوٹل رقم اب تک 9670957.74 روپے جمع ہوئی ہے اوراخراجات کی مد میں 6825968 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

ساہیوال: گرلز کالج میں پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار سٹاف کے عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2000: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج ساہیوال میں پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرز سٹاف کتنا ہے اور کتنی پوسٹ خالی ہیں Subject Wise بتائیں؟

(ب)کالج ہذا میں نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے اور ان کا عرصہ تعیناتی کیا ہے؟

(ج)سال 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 میں طالبات سے فیسز کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی اور ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

عہدہ	منظور شدہ تعداد	موجود تعداد	خالی تعداد
لیکچرار	34	29	5
اسسٹنٹ پروفیسر	42	34	8

ایسو سی ایٹ پروفیسر	15	05	10
پروفیسر	07	02	05
کل تعداد	98	70	28

Vacancy Position کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)کالج ہذامیں نان ٹیچنگ سٹاف کی 63 اسامیاں ہیں، جس میں سے 22 خالی اور 41 پر سٹاف کام کر رہاہے۔ان کے عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال 17-2016 کے دوران طالبات سے فیسوں کی مد میں -/ 2723190 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/ 87951446 روپے اخراجات کئے گئے۔ز

سال 18-2017 کے دوران طالبات سے فیسوں کی مد میں -/ 2748768 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/ 97753212 روپے اخراجات کئے گئے۔

سال 19-2018 کے دوران طالبات سے فیسوں کی مد میں -/ 4058782 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/ 10200563 روپے اخراجات کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

فیصل آباد میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور بسوں کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2442: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں کتنے بوائز و گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ان کالجوں کے پاس طالب علموں کو Pick And Drop کے لئے کتنی بسیں اور وین کالج وائز ہیں۔

(ج)ان میں سے کتنی بسیں اور وین ناکارہ کھڑی ہوتی ہیں اور کتنی چالو حالت میں ہیں۔

(د)ان بسوں / وین کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنے فنڈز تیل اور مرمت کے لئے جاری کئے گئے تھے تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(ہ)ان بسوں کو چلانے کے لئے کتنے ڈرائیور اور کنڈکٹر تعینات ہیں مزید کتنے ڈرائیور اور کنڈکٹر کی ضرورت ہے اور یہ کب تک بھرتی کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع فیصل آباد میں کام کرنے والے بوائز و گرلز سرکاری کالجز کی تعداد درج ذیل ہے۔

ضلع فیصل آباد: ٹوٹل=44

میل 15=' فی میل=25 کامرس=4

(تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں کام کرنے والے سرکاری کالجز میں بسوں اور وین کی تعداد درج ذیل ہے۔

ضلع فیصل آباد: ٹوٹل بسیں = 19 ٹوٹل وین = 2

ضلع فیصل آباد میں بس کی سہولت رکھنے والے سرکاری کالجز کی تعداد درج ذیل ہے۔

میل کالجز = 2 ، فی میل کالجز = 11

(تفصیل (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 2 بسیں ناکارہ حالت میں کھڑی ہیں اور 17 بسیں اور 2 کوسٹرز چالو حالت میں ہیں۔ ناکارہ بسوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد بس ماڈل 1986

2۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین فیصل آباد بس ماڈل 1985

(د) ان بسوں کے لئے مالی سال 19-2018 میں تیل کے لئے -/446100 روپے اور مرمت کے لئے -/131998 روپے دیے گئے۔ کالج وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بسوں کو چلانے کے لئے 5 ڈرائیور اور 13 کنڈکٹر ہیں۔ جبکہ باقی بسوں کو چلانے کے لئے ڈرائیور اور کنڈکٹر کالج فنڈ میں سے رکھے گئے ہیں۔ کالجز میں مزید 14 ڈرائیور اور 6 کنڈکٹر کی ضرورت ہے۔

ڈرائیور اور کنڈکٹر گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق بھرتی کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2019)

فیصل آباد:ڈائریکٹر کالجز میں ملازمین کی تعداد سال 19-2018 کیلئے مختص بجٹ اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2444: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد کے دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے۔

(ج) اس کے پاس کتنی گاڑیاں کون کونسے ماڈل کی ہیں اور یہ کن کن کے زیر تصرف ہیں۔

(د) ان گاڑیوں کے اخراجات تیل اور مرمت کے بارے میں بتائیں۔

(ہ) یہ گاڑیاں کب خرید کی گئی تھیں۔

(و) ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد کے دفتر پر اس سال کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ز) کیا حکومت اس دفتر کے فنڈز کے اخراجات کا آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد کے دفتر میں ملازمین کی کل تعداد 28 ہے۔

(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 19-2018 میں Pay and allowance/ contigency کی مد میں

-/19,769,240 روپے خرچ کیے گے ہیں۔ (مد وائز لسٹ Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر کے پاس دو گاڑیاں ہیں۔ ایک گاڑی ڈائریکٹر کالجز کے پاس ہے جبکہ دوسری ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد کے زیر استعمال ہے۔ ڈائریکٹر کے زیر استعمال گاڑی Suzuki Cultus(FDG-21) ہے جس کا ماڈل 2012 ہے۔ جبکہ ڈپٹی ڈائریکٹر کے زیر استعمال گاڑی Pothohar Jeep(LZH-1957) ہے جس کا ماڈل 2004 ہے

(د) تیل کی مد میں -/3,25,465 روپے خرچ ہوئے ہیں جبکہ مرمت کے لئے -/ 55,870 روپے خرچ ہوئے ہیں

(ہ) Suzuki Cultus(FDG-21) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 2012 میں خرید کر دفتر ہذا کو دی ہے جبکہ Pothohar Jeep(LZH-1957) ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن کالجز پنجاب لاہور نے 2006 میں دفتر ہذا کو دی۔

(و) 2018-19 میں ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن کی مرمت اور الماریوں کی تیاری وغیرہ پر -/ 300,000 روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

(ز) گورنمنٹ کے شیڈول کے مطابق پہلے بھی آڈٹ ہوتا آرہا ہے اور آئندہ بھی ہوگا۔ آخری آڈٹ 2015 تک ہو چکا ہے۔

2019-20 کے آڈٹ شیڈول میں بھی آڈٹ کے لئے DG Audit کو درخواست کی جا رہی ہے۔ جس میں ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (کالجز) کا بھی آڈٹ متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2019)

رحیم یار خان: خواجہ فرید یونیورسٹی کو پچھلے چار سالوں میں فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3371: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کو پچھلے چار سالوں میں سال وائز کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے پچھلے چار سالوں میں ہر سال خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے فنڈز سے سالانہ تقریباً ایک ارب روپے کی کٹوتی کی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز کی کمی کے باعث یونیورسٹی انتظامیہ طلباء کے لئے مختلف پروگرامز میں بے تحاشا فیسوں کا اضافہ کر کے فنڈز کی کمی کو پورا کرتی رہی ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) خواجہ فرید یونیورسٹی پچھلے چار سالوں میں دیئے گئے فنڈز کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

YEAR	ADP ALLOCATION	RELEASE
2014-15	792,218,000	792,218,000
2015-16	220,199,000	220,199,000
2016-17	2,247,223,000	2,247,223,000

587,360,000	587,360,000	2017-18
-	-	2018-19
3,847,000,000	3,847,000,000	مجموعی رقم

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ خواجہ فرید یونیورسٹی کو ترقیاتی فنڈز PC-I کے مطابق 3847 ملین روپے جاری کیے گئے ہیں۔

2019-20 میں غیر ترقیاتی فنڈ کی مد میں 208 ملین روپے کی فراہمی کا معاملہ Cabinet کے سامنے پیش کیا جارہا ہے۔

(ج) یونیورسٹی کی جانب سے فیسوں میں بے تحاشا اضافے کا الزام درست نہ ہے۔ خواجہ فرید یونیورسٹی کی فیس دیگر یونیورسٹیوں سے کم ہے۔ خواجہ فرید یونیورسٹی جنرل یونیورسٹی نہ ہے بلکہ ایک انجینئرنگ یونیورسٹی ہے جس کی وجہ سے یونیورسٹی کی فیسیں جنرل یونیورسٹی کی نسبتاً زیادہ ہے تاہم دوسری انجینئرنگ اور ٹیکنیکل یونیورسیٹوں کی نسبتاً کم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے سب کیمپس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3413: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن کا کیمپس نہ ہے جس کی وجہ سے طلبہ کا تعلیمی حرج ہو رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن کا سب کیمپس قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن کا سب کیمپس رحیم یار خان میں موجود نہ ہے۔
جہاں تک بات طلبہ کے تعلیمی نقصان کے متعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں 2014ء میں حکومت پنجاب کی جانب سے "خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان" کے نام سے پبلک سیکٹر یونیورسٹی قائم کی گئی تھی، جس میں اس وقت تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار طلبہ و طالبات علم حاصل کر رہے ہیں۔ مزید برآں، رحیم یار خان میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سب کیمپس بھی موجود ہے۔
(ب) پنجاب حکومت سرکاری اور نجی یونیورسٹیز کے پہلے سے قائم سب کیمپسز کو بند کرنے یا انہیں نئی یونیورسٹی میں بدلنے پر کام کر رہی ہے۔ لہٰذا رحیم یار خان میں ایجوکیشن یونیورسٹی کے سب کیمپس کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

صوبہ میں پرائیویٹ کالجز میں پروگرام کیلئے این او سی کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3495: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پرائیویٹ سکول اور کالجز دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت رجسٹرڈ کیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ کالجز کی رجسٹریشن مذکورہ بالا ضابطے کے تحت DPI کالجز کا اختیار ہے۔

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو BS پروگرام کے لیے HED کی جانب سے NOC جاری کرنے کے نام پر DPI کالجز کا یہ اختیار کیوں سلب کیا گیا ہے جس سے شعبہ تعلیم سے وابستہ پرائیویٹ اداروں کا کام جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے بلکہ اس حکمنامے سے کرپشن کے عمل میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

(د) کیا یہ عمل (Ease of Doing Business) کی دعویدار حکومت کے دعوؤں کے بالکل برعکس نہیں ہے اس کا ذمہ داران کون ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) اس سال کتنے کالجز نے BS پروگرام کے لیے اپلائی کیا کتنے اداروں کو NOC جاری کیا گیا کس ادارے نے کس تاریخ کو اپلائی کیا اور کس تاریخ کو NOC جاری کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ نظاماتِ تعلیماتِ عامہ پنجاب (کالجز) دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کرتا ہے۔

(ب) جی ہاں! نظاماتِ تعلیماتِ عامہ پنجاب (کالجز) دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت نجی تعلیمی اداروں کی صرف رجسٹریشن کرتا ہے۔

(ج) بی ایس پروگرام میں معیار کو برقرار رکھنے کے لئے ایک نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا تھا جس کے مطابق صرف انہی نجی اور سرکاری تعلیمی اداروں کو این۔او۔سی جاری کیا جاتا ہے جن کے پاس مطلوبہ تعداد میں کتب، تحقیقی جرائد، ایم۔فل اور پی۔ایچ۔ڈی کے حامل اساتذہ، تجرباتی آلات وغیرہ میسر ہیں۔ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نظاماتِ تعلیماتِ عامہ پنجاب محکمہ ہائیر ایجوکیشن کی تنظیمی ڈھانچے کا اہم حصہ ہے اور یہ نہ صرف نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کرتا ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ ان میں اساتذہ اور سہولیات ہائر ایجوکیشن کے نوٹیفیکیشن کے عین مطابق ہوں۔ این۔او۔سی جاری کرنے کے عمل میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا بھی کلیدی کردار ہے جو دی پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن ایکٹ 2014 کی شق نمبر (الف)10(ج) کے عین مطابق ہے ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تعلیم کو کاروبار کی حثیت نہیں دی جاسکتی اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ نجی تعلیمی اداروں میں طالب علموں کا استحصال نہ کیا جائے اور انہیں سہولتیں میسر کی جائیں تاکہ وہ تعلیم کے حصول کے بعد ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

(ہ) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ایسے کسی کالج کو این۔او۔سی جاری نہیں کیا جس نے اسی سال اپنی درخواست جمع کراوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)</u>

لاہور: یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں مختلف کلاسز میں داخلہ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*3642: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں کن کن کلاسز میں ایڈمشن دیئے جاتے ہیں؟

(ب)ہر کلاس میں داخلہ کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ کیا معیار اور طریق کار ہے۔

(ج)ہر کلاس میں کتنے طالب علموں کو داخلہ کی گنجائش ہے۔

(د) کتنے طالب علم اوپن میرٹ پر داخلہ لے سکتے ہیں اور کتنے طالب علموں کو کس کس دیگر بنیاد پر داخل کیا جاتا ہے۔

(ہ)Open میرٹ کے علاوہ داخل ہونے والے طالب علموں سے ماہانہ / سمسٹر وائز کتنی فیس / ایڈمشن فیس وصول کی جاتی ہے۔

(و) کیا اس یونیورسٹی میں کسی طالب علم کو فیس معافی کی سہولت ہے تو اس کا طریق کار کیا ہے۔

(ز) فیس معافی کا اختیار کس کے پاس ہے اور وہ کتنی فیس معاف کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور طالب علموں کو بی ایس سی انجینئرنگ، بیچلر، ایم ایس سی انجینئرنگ، ایم فل سائنسز اور پی ایچ ڈی میں داخلہ دیتی ہے۔

(ب)ہر ڈگری میں داخلہ کا معیار یونیورسٹی کی Statutory Bodies سے منظور شدہ ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ہر شعبہ میں داخلہ کی گنجائش متعلقہ شعبے میں سیکشنز کی تعداد کے مطابق ہوتی ہے۔ عموماً ایک سیکشن چالیس سے پچاس طالب علموں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(د) ایسے تمام داخلے جو یونیورسٹی اشتہار دے کر خود کرتی ہے، وہ صرف اور صرف میرٹ پر ہوتے ہیں۔ ایم ایس سی، ایم فل اور

پی ایچ ڈی میں تمام داخلہ ایک ہی بنیاد پر ہوتا ہے جبکہ بی ایس سی انجینئرنگ اور بیچلر کے شعبہ جات میں داخلہ کیٹیگری کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ ہر کیٹیگری کی تفصیل اور اہلیت کا معیار ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

، ہر کیٹیگری میں طالب علموں کی گنجائش ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سال 2019 سے یونیورسٹی نے اپنی فیسوں پر نظر ثانی کی ہے، ماضی کے تمام داخلوں پر پرانی فیس ہی لاگو ہے۔ نظر ثانی شدہ فیس کا جدول " ضمیمہ د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) یونیورسٹی بہت بڑی تعداد میں طالب علموں کو اپنی آمدن سے اور اسکے علاوہ بیرونی اداروں کی معاونت سے سکالرشپ دیتی ہے جو جزوی یا کم فیس معافی کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ اوپن میرٹ میں داخل یتیم بچے، بلوچستان، ماضی کے FATA اور معذور بچوں کی مکمل فیس معاف ہے۔ یونیورسٹی کی سکالرشپ پالیسی ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) فیس معافی کا اختیار Statutory Bodies کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق ہوتا ہے جو ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

یونیورسٹی آف گجرات میں ریٹائرمنٹ اور مستعفیٰ افسران سے متعلقہ تفصیلات

*3755: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف گجرات میں ماہ اگست 2019 سے 30 نومبر 2019 تک کتنی پوسٹیں خالی ہوئیں ان میں سے کتنی پوسٹیں ریٹائرمنٹ کی وجہ سے اور کتنی ملازمین کے استعفی دینے کی وجہ سے خالی ہوئی تھیں؟

(ب) اس وقت کتنی پوسٹیں خالی پڑی ہیں اور ان پر کب تک بھرتی کرلی جائے گی۔

(ج) کیا اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے تعلیم کے معیار پر کوئی اثر پڑتا ہے اگر نہیں تو کیسے تفصیلاً بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف گجرات میں ماہ اگست 2019 سے 30 نومبر 2019 تک مندرجہ ذیل دو ملازمین نے استعفیٰ منظوری کے لیے جمع کروایا تھا جو مجاز اتھارٹی نے منظور کر لیا:

۱۔ ڈائریکٹر ORIC

۲۔ ٹیچنگ اسسٹنٹ

استعفیٰ کی وجہ سے یہ دو اسامیاں خالی ہیں، نیز مذکورہ بالا مدت کے دوران کوئی ملازم ریٹائر نہیں ہوا۔

(ب) اس وقت ٹیچنگ کیڈر کی 45 اور نان ٹیچنگ کیڈر کی 215 پوسٹیں خالی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ رجسٹرار، یونیورسٹی آف گجرات کے مطابق جامعہ گجرات کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے مشورے پر بجٹ خسارے پر قابو پانے کے لیے خالی اسامیاں پُر نہیں کی گئیں، لیکن عنقریب ان پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) اس وقت یونیورسٹی آف گجرات میں منظور شدہ تدریسی عہدوں میں سے 75.25 فیصد پُر ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی خالی اور پُر اسامیوں کے مابین پائے جانے والے فرق کو ختم کرنے کے لیے تدریسی اسامیوں کا باقاعدگی سے اشتہار دیتی ہے۔ مالی سال

2018-19 کے دوران 21 بھرتی شدہ فیکلٹی ممبر یونیورسٹی میں شامل ہوئے ہیں۔ مزید برآں اسی عرصے کے دوران یونیورسٹی کے سلیکشن بورڈ نے یونیورسٹی میں 36 فیکلٹی ممبرز کی سفارش کی ہے۔ اس کی منظوری سینڈیکیٹ کی 37ویں میٹنگ میں کی گئی ہے جو 2019-09-03 کو منعقد ہوئی تھی۔ رجسٹرار، یونیورسٹی آف گجرات کے مطابق محدود خالی اسامیوں کی وجہ سے تعلیمی معیار پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا، چونکہ وزٹنگ ٹیچرز کی ہر سمیسٹر میں بھرتی کی وجہ سے اس کمی کو پورا کرلیا جاتا ہے اور ان کی تعلیمی استعداد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا۔ اس طرح تدریسی عمل، تعلیمی معیار کے اشاریوں کے عین مطابق جاری رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

ڈیرہ غازی خان تعلیمی بورڈ میں موجود لیپ ٹاپ کی عدم تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*3871: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان بورڈ کے گودام میں ہزاروں کی تعداد میں لیپ ٹاپ پڑے ہیں جو طلباء کو کسی وجہ سے نہ دیئے جاسکے۔

(ب) وہ کس حال میں ہیں کیا حکومت ان کو جلد از جلد طلباء کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیرہ غازی خان کے گودام میں اس وقت 247 لیپ ٹاپس موجود ہیں۔ جن کی تعداد درج ذیل ہے۔

(i)ڈیرہ غازی خان بورڈ کے بقیہ لیپ ٹاپس کی تعداد66 (ii)ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)

ڈیرہ غازی خان نے جو لیپ ٹاپس امانتاً رکھوائے ہیں ان کی تعداد: 181

کل موجود لیپ ٹاپس: 247

(ب) لیپ ٹاپس ڈبوں میں سیل بند موجود ہیں۔ لیپ ٹاپس کے استعمال کے لیے پالیسی محکمہ میں زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

اوکاڑہ: منڈی احمد آباد میں بوائز اور ڈگری کالج کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3974: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ منڈی احمد آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں بوائز اور گرلز ڈگری کالج نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ منڈی احمد آباد اور گردنواح کے علاقہ کی بچیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے حجرہ شاہ مقیم بصیر پور یا کنگن پور جانا پڑتا ہے۔

(ج) کیا حکومت منڈی احمد آباد میں بوائز اور گرلز ڈگری کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ منڈی احمد آباد میں تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں بوائز اور ڈگری کالج نہ ہیں، منڈی احمد آباد میں بوائز اور گرلز طلبہ وطالبات کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے طلبہ وطالبات کو بصیر پور جانا پڑتا ہے۔ بصیر پور کا فاصلہ منڈی احمد آباد سے کم ہونے کی وجہ اور طالبات کے لئے بصیر پور گرلز کالج میں بس کی سہولت کی بدولت طالبات باآسانی بصیر پور پہنچ جاتی ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ منڈی احمد آباد اور گردونواح کے علاقہ کی بچیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے حجرہ شاہ مقیم، دیپالپور یا کنگن پور جانا پڑتا ہے۔ منڈی احمد آباد میں طالبات کی تعداد کم ہونے، بصیر پور کا فاصلہ منڈی احمد آباد سے کم ہونے اور طالبات کے لئے بصیر پور گرلز کالج میں بس کی سہولت کی بدولت طالبات باآسانی بصیر پور پہنچ جاتی ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت منڈی احمد آباد میں بوائز اور گرلز ڈگری کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ منڈی احمد آباد میں بوائز اور گرلز کالجز کے قیام کے لئے فزیبلیٹی رپورٹس (Reports Feasibility) متعلقہ ضلعی حکام سے منگوالی گئی ہیں۔ ان رپورٹس کی روشنی میں جلد اقدامات کئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)</u>

اوکاڑہ:یونیورسٹی کے قیام اور طلبہ وطالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3975: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف اوکاڑہ کب معرض وجود میں آئی؟

(ب) یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں اس وقت کون کون سے شعبہ جات ہیں اور کونسے مضامین پڑھائے جارہے ہیں۔

(ج) یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں اس وقت کتنے طلبہ اور طالبات تعلیم حاصل کررہے ہیں شعبہ وائز طلبہ اور طالبات کی تعداد بتائی جائے۔

(د) یونیورسٹی آف اوکاڑہ سال 19-2018 کے لئے کتنے ڈویلپمنٹ اور نان ڈویلپمنٹ فنڈ مختص کئے گئے۔

(ہ) کیا حکومت یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں مزید شعبہ جات کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف اوکاڑہ بحوالہ ایکٹ (XIII OF 2016) کے تحت یکم اپریل، 2016 کو معرضِ وجود میں آئی۔

(ب) یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں اس وقت 38 مختلف شعبہ جات کے تحت 80 مضامین میں بی ایس/بی ایس سی آنرز، ایم ایس/ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جارہی ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں مختلف شعبہ جات میں تقریباً 10425 طالب علم زیرِ تعلیم ہیں۔ جس میں طلبہ کی تعداد 4797 اور طالبات کی تعداد 5628 ہے۔طالب علموں کی شعبہ وائز تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں سال 19-2018 کے لئے ڈویلپمنٹ کی مد میں کوئی فنڈ جاری نہیں ہوا جبکہ 283 ملین روپے نان ڈویلپمنٹ فنڈ کے طور پر گورنمنٹ آف پنجاب نے جاری کیے۔

(ہ)یونیورسٹیز خود مختار ادارہ کے طور پر کام کرتی ہیں۔کسی بھی شعبہ میں تعلیم دینے کا فیصلہ متعلقہ یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل اور سینڈیکیٹ کی منظوری سے ہوتا ہے۔اگر یونیورسٹی آف اوکاڑہ مزید شعبہ جات کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

چنیوٹ: پی پی 95 میں سرکاری کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4008: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 95 چنیوٹ میں سرکاری کالجز کتنے اور کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب)ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں۔

(ج)ان کالجوں میں کتنی اسامیاں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی منظور شدہ ہیں کتنی اور کس کس عہدہ کی اسامیاں خالی ہیں۔

(د)ان کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں فراہم کی گئی ہے۔

(ہ)ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے کس کس کالج کی بلڈنگ ناکافی ہے ان کالجز میں مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 95 چنیوٹ میں دو سرکاری کالجز ہیں۔

1. گورنمنٹ کے-اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف تحصیل بھوآنہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ

2. گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ تحصیل بھوآنہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ

(ب) 1. گورنمنٹ کے-اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف میں 655 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

2. گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ میں 176 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

(ج) 1. گورنمنٹ کے-اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف میں اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

منظور شدہ ٹیچنگ اسامیاں = 31

منظور شدہ نان ٹیچنگ اسامیاں = 25

ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیاں = 16

نان ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیاں = 13

طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے STR کے مطابق 8 سی ٹی آئیز میرٹ پر بھرتی کیے گئے ہیں۔ نان ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں پر حکومت پنجاب کی نئی بھرتی پالیسی کے مطابق جلد میرٹ پر بھرتی کی جائے گی اور ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں پر پبلک

سروس کمیشن کے ذریعے حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق جلد میرٹ پر بھرتی کی جائے گی۔

2. گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ میں اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

منظور شدہ ٹیچنگ اسامیاں=19

منظور شدہ نان ٹیچنگ اسامیاں= 22

اگرچہ کالج کی ایس این ای 2020-05-11 کو منظور ہوئی ہے تاہم جولائی2019 سے تعلیمی سال شروع ہوا تھا اور طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیےSTR کے مطابق 10 سی ٹی آئیز میرٹ پر بھرتی کیے گئے تھے۔ اور عارضی طور پر 3 نان ٹیچنگ ملازم لون بیس پر آفس ورک کے لیے ایڈجسٹ کر دیئے گئے ہیں۔ نان ٹیچنگ سٹاف کی خالی آسامیوں پر حکومت پنجاب کی نئی بھرتی پالیسی کے مطابق جلد میرٹ پر بھرتی کی جائے گی اور ٹیچنگ سٹاف کی خالی آسامیوں پر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق جلد میرٹ پر بھرتی کی جائے گی۔

(د) 1. گورنمنٹ کے اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف کو ریگولر سٹاف کی سیلریز، سی ٹی آئیز کی تنخواہوں کی ادائیگی اور کالج کے دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں M 21.627 بجٹ فراہم ہوا۔ اور اسی میں سے2.5M سی ٹی آئیز کی تنخواہوں کی مد میں ادا کر دیا گیا ہے۔

2. گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ نیا کالج ہے اس کے لیے 125.52M رقم فراہم کی گئی ہے جس سے کالج کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور 176 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ اور سی ٹی آئیز کو ادائیگی کے لیے 3.15M بجٹ علیحدہ منظور ہوا ہے۔ جو سی ٹی آئیز کو ادا کر دیا گیا ہے۔

(ہ) 1۔ گورنمنٹ کے۔اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف کی بلڈنگ بہترین حالت میں ہے اور طلباء کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور یہ سہولیات Need Assessment کی بنیاد پر فراہم کر دی جائیں گی۔

2۔ گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ کی بلڈنگ بہترین حالت میں ہے اور طلباء کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ کسی طالب علم یا انکے والدین کی طرف سے کوئی شکایت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

نارووال: یونیورسٹی کے قیام اور بلڈنگ کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4012: جناب منان خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف نارووال کب قائم کی گئی تھی؟

(ب) اس کی بلڈنگ کی تعمیر کتنی مکمل ہوئی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ج) اس بلڈنگ کی تعمیر پر کتنی رقم آج تک خرچ ہوئی ہے۔

(د) اس کا کتنا کام باقی ہے اس وقت کون کون سا کام ہو رہا ہے۔

(ہ) مالی سال 2019-20 میں اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(و) کیا حکومت اس کا بقایا کام جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی ہدایات پر گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجوایٹ کالج نارروال میں، یونیورسٹی آف گجرات کا سب کیمپس قائم کیا گیا۔ بعد ازاں پنجاب اسمبلی نے مورخہ 2018-03-04 کو یونیورسٹی آف نارووال ایکٹ منظور کیا جو گورنر پنجاب کی منظوری مورخہ 2018-03-19 کے بعد مورخہ 2018-03-20 کو پنجاب گزٹ میں شائع ہوا۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے 2018-04-19 کو یونیورسٹی آف گجرات کے سب کیمپس کو بطور یونیورسٹی آف نارروال اپ گریڈ کیے جانے کا نوٹیفیکشن کیا۔

(ب) حکومت پاکستان کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) میں شامل ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پراجیکٹ

"Strengthening & Expansion of University of Gujrat and its Allied Campuses" کے تحت یونیورسٹی آف گجرات کے مین کیمپس اور نارووال سب

کیمپس میں ترقیاتی کاموں کی منظوری حکومت پاکستان کی سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی نے مورخہ 28-04-2015 کو دی جس کے پہلے مرحلے میں یونیورسٹی آف گجرات سب کیمپس نارروال میں شروع کیے گئے ترقیاتی کاموں میں سے چار دیواری کا کام بمطابق ورک آرڈر مکمل ہے جبکہ دوسرے اکیڈمک بلاک اور لائبریری اور ایڈمن بلاک پر کام مارچ 2020 کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔ مزید برآں ایک گرلز اور بوائز ہاسٹل پر بھی کام جاری ہے۔

(ج) حکومت پاکستان کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے متذکرہ بالا پراجیکٹ کے تحت موجودہ یونیورسٹی آف نارووال کی عمارت کی تعمیر پر وفاقی حکومت / ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز سے اب تک 801.557 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(د) حکومت پاکستان کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) میں شامل ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پراجیکٹ "Strengthening & Expansion of University of Gujrat and its Allied Campuses" کے تحت ایوارڈ کیے گئے ترقیاتی کاموں میں سے چار دیواری کا کام بمطابق ورک آرڈر مکمل ہے جبکہ دوسرے اکیڈمک بلاک اور لائبریری اور ایڈمن بلاک پر کام مارچ 2020 کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔ مزید برآں ایک گرلز اور بوائز ہاسٹل پر بھی کام جاری ہے۔ مذکورہ بالا پراجیکٹ کے یونیورسٹی آف نارووال کے قیام کے وقت ایوارڈ نہ کیے جانے والے کام اور وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے دوسرے پراجیکٹ "Strengthening of University of Narowal" کے تحت کام یونیورسٹی آف نارووال کے زیر انتظام انجام دیے جائیں گے۔

(ہ) حکومت پاکستان کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) میں شامل ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پراجیکٹ

"Strengthening & Expansion of University of Gujrat and its Allied Campuses" کے تحت یونیورسٹی آف گجرات کے مین کیمپس اور سب کیمپس نارروال (موجودہ یونیورسٹی آف نارروال) کے لیے موجودہ مالی سال 2019-20، کے وفاقی بجٹ میں 150 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ سال رواں کے PSDP میں شامل ایک دوسرے ترقیاتی منصوبے "Strengthening Universityof Narowal" کے لیے بھی 150 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یونیورسٹی آف نارووال کے قیام کی منظوری کے بعد حکومت پنجاب نے اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں یونیورسٹی آف نارووال کا ترقیاتی پروجیکٹ بمعہ اختصاص فنڈز شامل کیا تھا جس پر عملدرآمد نہ کیا گیا۔

(و) وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل

"Strengthening & Expansion of University of Gujrat and its Allied Campuses" کے پراجیکٹ کے تحت یونیورسٹی آف گجرات کے سب کیمپس نارووال (موجودہ یونیورسٹی آف نارووال) کے متذکرہ بالا پراجیکٹ کے جاری کام کو جلد از جلد (جون 2020 کے اختتام تک) مکمل کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)</u>

نارووال: گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ نیناں اور کنجروڑ کے قیام، بلڈنگ کی تعمیر اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4015: جناب منان خاں: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ نیناں اور کنجروڑ ضلع نارووال کب قائم کیئے گئے تھے؟

(ب) ان کی تعمیر پر کتنی رقم سرکاری خزانہ سے خرچ ہوتی ہے۔

(ج) ان کی بلڈنگ مکمل ہوچکی ہیں یا ابھی کام باقی ہے۔

(د) ان کے لئے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) ان دونوں کالجز میں کلاسز جاری ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) ان دونوں کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کون کون سی خالی ہیں تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(ز) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کلاس وائز بتائیں ان کی مسنگ فسلیٹیز کیا کیا ہیں یہ کب تک فراہم ہونگی۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج کنجروڑ کا تعمیراتی کام 23-10-2016 اور گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ نیناں 16-06-2016 کو شروع ہوا تھا۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج کنجروڑ میں تقریباً 82.482 ملین اور گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ نیناں میں تقریباً 83.897 روپے خرچ ہوچکے ہیں۔

(ج)دونوں کالجز کا کام ابھی جاری ہے۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ نیناں کا تقریباً 96%اور گورنمنٹ ڈگری کالج کنجروڑ میں تقریباً 92%کام ہو چکا ہے۔

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج کنجروڑ کے لیے 23.005 ملین اور گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ نیناں کے لیے 32.609 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ہ) دونوں کالجز میں تعمیراتی کام جاری ہے اور کالجز کی بلڈنگ بھی ابھی تک محکمہ ہائر ایجوکیشن کے حوالے نہیں کی گئی ہیں جس کی وجہ سے کلاسز جاری نہیں ہو سکیں۔

(و) ابھی تک دونوں کالجز کی SNE جاری نہ ہوئی ہے۔ بلڈنگ مکمل ہونے کے SNE جاری ہو گی

(ز) چونکہ دونوں کالجز کی بلڈنگ ابھی مکمل نہ ہوئی ہیں جس کی وجہ سے کلاسز جاری نہ ہو سکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

بہاولنگر: پی پی 243 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4064: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 بہاولنگر میں کہاں کہاں کالجز بوائز و گرلز ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے میں کیا کیا عوامل حائل ہیں۔

(ج) ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے کس کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے اور کس کس کی بلڈنگ ناکافی ہے کب تک ان کی بلڈنگ ٹھیک اور درست حالت میں ہو جائے گی۔

(د)ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں اور کب تک فراہم ہو جائیں گی۔

(ہ)ان کالجوں کے سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل دی جائے۔

(و)ان کالجوں کو بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے فراہم کی گئی ہیں نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی 243 بہاولنگر میں واقع کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے

(I) گورنمنٹ رضویہ اسلامیہ کالج فار بوائز ہارون آباد

(II) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہارون آباد

(III) گورنمنٹ انسٹیوٹ آف کامرس فار بوائز ہارون آباد

(ب)

نمبر شمار	کالج کا نام	منظور شدہ اسامیاں				خالی اسامیاں			
		BS-17	BS-18	BS-19	BS-20	BS-17	BS-18	BS-19	BS-20
1	گورنمنٹ رضویہ اسلامیہ کالج فار بوائز ہارون آباد	24	16	14	01	09	08	12	01

2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہارون آباد	14	10	03	03	03	03	01	02
3	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس فار بوائز ہارون آباد	04	03	01	00	02	00	00	00

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ مندرجہ بالا آسامیاں اساتذہ کرام کی پروموشن /ٹرانسفر/ریٹائرمنٹ کے باعث عرصہ 2سے 5سال سے خالی ہوئیں تاہم طلباء وطالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان خالی اسامیوں پر کالج ٹیچر انٹرنز (CTIs) رکھے گئے ہیں جو طلباء وطالبات کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ بعدازاں گریڈ 17 کی اسامیوں کی سفارشات محکمہ اعلیٰ تعلیم پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوائے گا اور مستقل بنیادوں پر ان خالی اسامیوں کو پُر کرلیا جائے گا۔

(ج) متذکرہ بالا کالجوں کی عمارات اور ان کی حالت کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضرروری ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہارون آباد کے کالج کی لائبریری کی مرمت کی ضرورت ہے جس پر کام کیا جارہا ہے۔

(د)(I) گورنمنٹ رضویہ اسلامیہ کالج فار بوائز ہارون آباد میں طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر لائبریری بلڈنگ میں توسیع اور 04واش رومز کی ضرورت ہے۔ محکمہ کی طرف سے صوبہ

پنجاب کے تمام پبلک کالجز میں عدم دستیاب سہولیات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے اور یہ سہولیات ترجیہی بنیادوں پر فراہم کی جائیں گی

(II) گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین ہارون آباد میں خواتین اساتذہ کے بچوں کے لئے ڈے کیئر سینٹر درکار ہے محکمہ کی طرف سے صوبہ پنجاب کے تمام پبلک کالجز میں عدم دستیاب سہولیات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے اور یہ سہولت بھی ترجیہی بنیادوں پر فراہم کی جائے گی

(ہ) (I) گورنمنٹ رضویہ اسلامیہ پوسٹ گریجوئٹ کالج ہارون آباد کو سال2019-20 میں تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ50.58 ملین روپے کا بجٹ دیا گیا جس میں سے 48.10 ملین خرچ ہو چکا ہے جو کہ ٹوٹل بجٹ کا95٪ بنتا ہے۔

(II) گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین ہارون آباد کو سال2019-20 میں تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں 44.87 ملین روپے کا بجٹ دیا گیا جس میں سے 39.24 ملین خرچ ہو چکا ہے جو کہ ٹوٹل بجٹ کا90٪ بنتا ہے

(III) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس ہارون آباد کو سال2019-20 میں تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد مبلغ10.68 ملین روپے کا بجٹ دیا گیا جس میں 10.31 ملین خرچ ہو چکا ہے جو کہ ٹوٹل بجٹ کا98٪ بنتا ہے

(و)(I) گورنمنٹ رضویہ اسلامیہ کالج فار بوائز ہارون آباد میں فی الحال بس کی ضرورت نہیں ہے طلباء کی ڈیمانڈ کی صورت میں مزید غور کیا جاسکتا ہے

(II) گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین ہارون آباد میں طالبات کی پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے 02 بسیں فراہم کی جاچکی ہیں

(III) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس ہارون آباد میں طلباء کی زیادہ تعداد کے مقامی ہونے کی وجہ سے فی الحال بس کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

خوشاب: گورنمنٹ گرلز کالج روڈا کی بلڈنگ کی تکمیل اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4098: جناب محمد وارث شاد: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج روڈا ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر کب شروع ہوئی تو اس کی بلڈنگ کا کتنا کام مکمل ہوا ہے کتنا بقایا کام ہے اور کتنی رقم اس کی بلڈنگ کی تعمیر پر خرچ ہو چکی ہے؟

(ب) اس کی بلڈنگ کی تعمیر کا کام شروع ہے یا اس کی تعمیر کا کام بند ہے۔

(ج) موجودہ مالی سال 20-2019 میں اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اس کا کتنے فیصد کام اس مالی سال کے اختتام تک مکمل ہو گا۔

(د) کیا حکومت اس کالج کی بلڈنگ جلد از جلد مکمل کرنے اور اس میں کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج روڈا ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر کا کام 16.09.2017 کو شروع ہوا اور اسکا 81٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کالج کی تعمیر پر 95.228 ملین کی رقم خرچ ہو چکی ہے۔

(ب) بلڈنگ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ج)موجودہ مالی سال20-2019 میں اس کے لیے 83.018 ملین کی رقم مختص کی گئی جس میں سے 54.824 ملین جاری ہوئے اور یہ رقم خرچ بھی ہو چکی ہے۔ کورونا وباء سے پیدا شدہ حالات کی وجہ سے بقایا رقم 28.194 ملین روپے جاری نہ ہو سکے جس کی وجہ سے یہ ترقیاتی کام اگلے مالی سال 21-2020 میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

(د) جی ہاں، حکومت اس کالج کی بلڈنگ جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کالج کی تعمیر کا کام مکمل ہوتے ہی حکومت کلاسز کا اجراء کر دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کی ایک ضلع میں مدت تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4212: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کی ایک جگہ پر مدت تعیناتی کیا ہے اور ایک آفیسر ایک ضلع میں مسلسل کتنے سال تک تعینات رہ سکتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ ماہ مختلف ڈویژن اور اضلاع کے ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) کون کون سے اضلاع کے ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز مجوزہ مدت کے بعد بھی ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہیں کیا حکومت ان کی جگہ نئے افسران کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کی مدت تعیناتی تین سال ہے۔

(ب) محکمہ ہائیر ایجوکیشن نے بہتر کارکردگی نہ دکھانے پر تمام ڈائریکٹرز کالجز اور کچھ ڈپٹی ڈائریکٹرز تبدیل کردیئے ہیں۔ ان کی جگہ میرٹ پر باصلاحیت آفیسرز کا تقرر کردیا جائے گا۔

(ج) مندرجہ ذیل ڈپٹی ڈائریکٹرز کی مدت تعیناتی (تین سال) ختم ہوچکی ہے:۔

1. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، لودھراں
2. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، چنیوٹ
3. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، فیصل آباد
4. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، بہاولپور
5. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، رحیم یارخان
6. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، راجن پور
7. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، بہاولنگر
8. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، نارووال
9. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، اٹک
10. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، خوشاب
11. ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، شیخوپورہ

ان کو بھی ڈپٹی ڈائریکٹرز کے عہدوں سے ہٹایا جارہا ہے ان کی جگہ جلد اہل افسران کی تعیناتی میرٹ پر کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

چنیوٹ: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج میں بی ایس کلاسز کے اجراء کی اجازت سے متعلقہ تفصیلات

*4213: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے کالجز میں B.S کا پروگرام متعارف کروایا ہے اور متعدد اضلاع کو کالجز B.S کلاسز کے اجراء کا اجازت نامہ جاری کردیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ میں مختلف شعبہ جات میں پڑھنے والے طلباء کی تعداد تقریباً 2500 ہے اور طالبات بھی زیر تعلیم ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چنیوٹ کالج کی مستقل لائبریری ہے جس میں لگ بھگ-/20000 کتب موجود ہیں اور سائنس لیبارٹری بھی موجود ہے اور کالج کارقبہ 23 ایکڑ پر مشتمل ہے اور اس میں M.A انگلش اور اسلامیات کی کلاسیں 2003 سے جاری ہیں۔

(د) ضلع بھر میں کل سرکاری و غیر سرکاری کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ہر کالج کے طلباء و طالبات اور اساتذہ کی تعداد کتنی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ نامعلوم وجوہات کی بناء پر مذکورہ کالج کو کمیونٹی کالجز کی فہرست میں شامل کیا جارہا ہے اور کسی سرکاری کالج میں B.S کی کلاسز کے اجراء کی اجازت نہ دی جارہی ہے جبکہ 31 جنوری 2019 سے گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ میں B.S کی کلاسز کے اجازت کے لئے مکمل فائل سیکرٹری ہائرایجوکیشن کے دفتر میں جمع کردی گئی ہے کیا چنیوٹ میں کسی سرکاری یا غیر سرکاری کالج میں B.S کی کلاسز کے اجراء کے اجازت دیدی گئی ہے کیا وہ کالج حکومت کی مطلوبہ شرائط پر پورا اترتا ہے۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) جی یہ درست ہے کہ حکومت نے پنجاب کے کالجز میں BS چار سالہ پروگرام کا اجراء گیا ہے۔ اور اب تک مختلف اضلاع کے متعدد کالجز کو اجازت نامہ جاری کیا جا چکا ہے۔

(ب) جی درست ہے۔

(ج) جی درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ کالج کے دارالمطالعہ میں کتب وافر تعداد میں موجود ہیں۔ سائنس لیبارٹری فعال ہے اور ایم اے انگریزی اور اسلامیات کے پروگرام دسمبر 2020 تک جاری رہیں گے۔

(د) ضلع بھر میں کل 11 سرکاری کالجز ہیں۔ جن میں سے 3 تحصیل چنیوٹ میں، پانچ تحصیل لالیاں اور 3 تحصیل بھوانہ میں موجود ہیں اور غیر سرکاری کالجز کی تعداد 20 ہے۔ جس میں سے 2 تحصیل بھوانہ، 2 تحصیل لالیاں اور باقی 16 تحصیل چنیوٹ میں موجود ہیں۔

(ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ہ) یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ کالج کو کمیونٹی کالجز کی فہرست میں شامل کیا جا رہا ہے بلکہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج، چنیوٹ کو بی ایس چار سالہ کلاسز کے اجراء کا اجازت نامہ فروری 2020 میں جاری کیا جاچکا ہے (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) چنیوٹ میں دو غیر سرکاری کالجز نصرت جہاں پوسٹ گریجویٹ کالج، چناب نگر اور یونیفائیڈ سائنس کالج، چنیوٹ کے پاس بھی یہ اجازت نامہ موجود ہے۔ محکمہ کی طرف سے یہ اجازت نامہ حکومت کی مطلوبہ شرائط پورا ہونے پر ہی جاری کیا جاتا ہے۔

جی یہ درست ہے کہ اس پروگرام کے تحت گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ کو BS کلاسز کے اجراء کا اجازت نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اجازت نامہ کی کاپی (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)</u>

یونیورسٹی آف گجرات کا یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے الحاق اور فیس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

*4257: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یونیورسٹی آف گجرات، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے الحاق شدہ ہے نیز الحاق کے طریق کار سے آگاہ فرمائیں۔؟

(ب) کیا دونوں یونیورسٹیوں کا فیس سٹرکچر ایک جیسا ہونا لازمی ہے متذکرہ بالا یونیورسٹیوں کا فیس ڈھانچہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف گجرات فیسوں کی مد میں حاصل ہونے والی رقوم کا کچھ حصہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کو ادا کرتی ہے۔

(د) کیا یونیورسٹی آف گجرات سے فارغ التحصیل طالب علموں کو یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سند جاری کرتی ہے اور کیا اس ضمن میں طالب علموں سے کچھ فیس بھی وصول کی جاتی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف گجرات ایک خود مختار ادارہ ہے، تاہم یونیورسٹی مذکورہ کے زیر انتظام چلنے والا نواز شریف میڈیکل کالج، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے صرف ڈگری کے اجرا کے لیے الحاق شدہ ہے۔ الحاق کا طریقہ کار ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں، دونوں یونیورسٹیوں کا فیس سٹرکچر ایک جیسا ہونا لازمی نہ ہے۔ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کا فیس ڈھانچہ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔، جس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ یہ فیس ڈھانچہ یونیورسٹی آف گجرات کے زیر انتظام چلنے والے نواز شریف میڈیکل کالج پر لاگو نہ ہے۔ نیز یونیورسٹی آف گجرات کا فیس ڈھانچہ ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یونیورسٹی آف گجرات کے مطابق مذکورہ یونیورسٹی، میڈیکل سٹوڈنٹس کی فیسوں کی مد میں حاصل ہونے والی رقوم کا 5.5 فیصد حصہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کو ادا کرتی ہے۔

(د) یونیورسٹی آف گجرات کے مطابق یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، نواز شریف میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل طالب علموں کو سند جاری کرتی ہے اور اس ضمن میں طالب علموں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

تحصیل حاصل پور میں ہائر ایجوکیشن کے اداروں اور سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*4521: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل حاصل پور ہائر ایجوکیشن کے کتنے ادارے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لیے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے فنڈز جاری کئے گئے۔

(ج) ان اداروں میں Missing Facilities کی صورت حال کیا ہے اور ان کو کب پورا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2020 تاریخ ترسیل 10 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل حاصل پور میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے کل چار ادارے ہیں

(1) گورنمنٹ ڈگری کالج حاصل پور۔

(2) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین حاصل پور۔

(3) گورنمنٹ انسٹیٹوٹ آف کامرس حاصل پور۔

(4) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چھونا والا حاصل پور۔

(ب) تحصیل حاصل پور کے اداروں کے فنڈز کی تفصیل بمطابق پفرا ویب سائٹ درج ذیل ہے۔

(1) گورنمنٹ ڈگری کالج حاصل پور۔

(الف) سال 19-2018 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 27.232 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(ب) سال 20-2019 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 27.522 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(2) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین حاصل پور۔

(الف) سال 19-2018 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 46.820 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(ب) سال 20-2019 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 43.313 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(3) گورنمنٹ انسٹیٹوٹ آف کامرس حاصل پور۔

(الف)سال 19-2018 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 10.912 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(ب)سال 20-2019 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 11.086 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(4) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چھوناولا حاصل پور۔

(الف)سال 19-2018 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 10.590 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(ب)سال 20-2019 میں ادارے کو تنخواہوں اور دیگر اخراجات (بجلی و ٹیلی فون بلز اور سٹیشنری وغیرہ) کی مد میں مبلغ 8.697 ملین کا بجٹ دیا گیا۔

(ج) تمام اداروں میں طلباء طالبات کو ضروری سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں کسی طالبعلم یا طالبہ یا ان کے والدین کی طرف سے کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے۔ محکمہ ہائیر ایجوکیشن اعلیٰ تعلیم کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

گجرات یونیورسٹی منڈی بہاؤالدین کیمپس کی علیحدہ بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4534: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گجرات یونیورسٹی کے سب کیمپس منڈی بہاؤالدین کی کلاسز ڈسٹرکٹ جناح پبلک سکول میں شروع ہو چکی ہیں منڈی بہاؤالدین کیمپس کی علیحدہ بلڈنگ کا انتظام کب تک کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

حکومت پاکستان کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پراجیکٹ :

Establishment of Sub-Campuses of Public Sector University at " District Level (Umbrella Project HEC)" [Revised PSDP - 2018-19: G.S.No. 193, PSDP - 2019-20: G.S.No. 271 PSDP- 2020-21: G.S.No. 238]

کے تحت منظور کئے جانے کے بعد یونیورسٹی آف گجرات منڈی بہاؤالدین سب کیمپس کا قیام عمل میں آیا۔ اس سب کیمپس کے لئے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن منڈی بہاؤالدین نے مقامی قیادت، سول سوسائٹی، ہائر ایجوکیشن کمیشن حکومت پاکستان اور یونیورسٹی کی مشاورت اور ڈسٹرکٹ جناح پبلک سکول منڈی بہاؤالدین کے بورڈ آف گورنر کی رضامندی اور تعاون سے ڈسٹرکٹ جناح پبلک سکول کی عمارت کا ایک حصہ فراہم کیا۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن حکومت پاکستان کی منظوری کے مطابق خزاں سمسٹر 2019 سے چار انڈر گریجویٹ پروگرامز میں داخلہ کے بعد طلباوطالبات زیر تعلیم ہیں۔ منڈی بہاؤالدین سب کیمپس کی اپنی مستقل بلڈنگ کی تعمیر کے لئے ہائر ایجوکیشن کمیشن حکومت پاکستان کی ہدایت کے مطابق ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور مقامی قیادت سے زمین کی فراہمی کے لئے درخواست کی گئی ہے اور اس ضمن میں یاد دہانی بھی کروائی گئی ہے۔ سب کیمپس کے لئے

زمین کی فراہمی ہوتے ہی تخمینہ لاگت اور پی سی ون دستاویزات تیار کر کے ہائر ایجوکیشن کمیشن حکومت پاکستان کو پیش کی جائیں گی اور منظوری کی عطائیگی اور فنڈز کی فراہمی پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈز کے امتحانات میں پرچہ جات کی چیکنگ کیلئے اساتذہ کی تعیناتی کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*4548: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈز کے امتحانات میں پرچہ جات بنانے اور ان کی چیکنگ کے لئے اساتذہ کرام کے لئے کس قابلیت اور تعلیمی معیار کو مد نظر رکھا جاتا ہے؟

(ب) امتحانی مراکز میں نگرانی پر مامور سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے لئے کیا معیار رکھا جاتا ہے۔

(ج) حکومت نے ثانونی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈز کے زیر سرپرست قائم امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام اور بوٹی مافیا کے خلاف کیا لائحہ عمل اختیار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈز میں پرچہ جات بنانے کے لیے بورڈ قوانین کے مطابق کم از کم دس سالہ متعلقہ کلاس اور مضمون کو پڑھانے کا تدریسی تجربہ کے حامل اساتذہ (Secondary School Teacher, Subject Specialist, Sr. Subject Special, Assistant Professor, Associate Professor) کو پیپر سیٹر لگایا جاتا ہے۔ اور پرچہ جات / جوابی کاپیوں کو چیک

کرنے کے لیے بورڈ قوانین کے مطابق کم از کم سات سالہ متعلقہ کلاس اور مضمون کو پڑھانے کا تدریسی تجربہ کے حامل (Secondary School Teacher, Subject Specialist, Sr. Subject Specialist, Assistant Professor, Associate Professor) اساتذہ ہیڈ ایگزامینر اور کم از کم دو سالہ متعلقہ کلاس کو پڑھانے کا تجربہ کے حامل اساتذہ کو سب ایگزامینر لگایا جاتا ہے۔ نیز درج بالا اساتذہ کے نام ہر سال بورڈ قوانین کے مطابق مجوزہ کمیٹی / کمیٹی آف کورسز مہیا کرتی ہے جسے ضروری جانچ پڑتال کے بعد تقرری کمیٹی فائنل کرتی ہے۔

(ب) امتحانات میں جن اساتذہ کرام کی ڈیوٹی بطور سپرنٹنڈنٹ / ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لگائی جاتی ہے وہ ڈائریکٹر کالجز، سی۔ ای۔ او ایجوکیشن، ڈی۔ ای۔ او سیکنڈری اور متعلقہ سربراہ ادارہ کی جانب سے Recommended List کے مطابق محنتی، دیانتدار اور اچھی شہرت رکھنے والے اساتذہ کرام جو بطور Lecturer, Secondary School Teacher, Subject Specialist, Sr. Subject Specialist کی تعیناتی کی جاتی ہے۔

(ج) اعلیٰ و ثانوی تعلیمی بورڈز میں نقل اور بوٹی مافیا کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں۔

i۔ امتحانی سنٹرز میں عملی طور پر ہمہ قسم کی اندرونی و بیرونی مداخلت کی روک تھام کے لیے جوابی کاپیوں و دیگر دفتری میٹریل کی حفاظت اور فول پروف سیکیورٹی کے لیے الگ محفوظ کمرہ اور ادارہ ہذا کے مسلح سیکیورٹی گارڈ کی تعیناتی کی جاتی ہے۔

ii۔ امتحانی سنٹرز کی انسپکشن کی ابتدا متعلقہ بنک اور سوالیہ پرچہ کھولنے سے شروع ہو جاتی ہے۔

iii۔ سوالیہ پرچہ جات کو محفوظ کرنے کے لیے جملہ امیدواران کو امتحان شروع ہونے سے 30منٹ قبل امتحانی مرکز میں Seating Plan کے مطابق نشستوں پر بٹھا دیا جاتا ہے۔

iv۔ سوالیہ پرچہ جات کو محفوظ کرنے کے لیے ایک ای۔ میل ایڈریس بنایا گیا ہے جس پر سربراہ ادارہ کو پابند کیا جاتا ہے کہ وہ امتحان شروع ہونے سے پانچ منٹ قبل سوالیہ پرچہ کے بند لفافہ کی تصویر بنا کر بورڈ کو ای میل کرے مزید سوالیہ پرچہ جات کے لفافے ڈسٹری بیوٹنگ انسپکٹر اور ریذیڈنٹ انسپکٹر کی موجودگی میں کھلوائے جاتے ہیں۔

v۔ امتحانی سنٹرز کو Closeley Monitor کرنے کے لیے چیئرمین سپیشل سکواڈ، موبائل انسپکٹر اور سپیشل انسپکٹر کو تعینات کیا جاتا ہے۔

vi۔ حساس امتحانی مراکز کو خصوصی طور پر جناب چیئرمین، کنٹرولر امتحانات اور بورڈ آفیسرز چیک کرتے ہیں۔

vii۔ کنٹرولر امتحانات کے دفتر میں ایک شکایت سیل کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے جو موصولہ شکایات کا فوری ایکشن لیتا ہے بعض سنگین شکایات پر امتحانی عملہ کو ہٹا کر ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

لاہور: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں انٹر کیفے اور پی جی کیفے میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی سے متعلقہ تفصیلات

*4727: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (GCU) میں کتنی کینٹین ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ Inter cafe اور PG Cafe میں صفائی کا ناقص انتظام ہے۔

(ج) کیا یہ بات درست ہے کہ Inter cafe کے اندر یونیورسٹی ٹوائلٹ موجود ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ دونوں Cafe میں سٹاف کسی قسم کا Haircap اور Gloves استعمال نہیں کرتے۔

(د) ان CAFE کا ٹھیکہ کن شرائط پر دیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں 04 کینٹین ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے مطابق یہ درست نہ ہے۔ Cafe میں صفائی ستھرائی کے حوالے سے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کے SOPs پر مکمل طور پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے مطابق طالب علموں کے لیے مختص یونیورسٹی ٹوائلٹ کیفے ٹیریا کے اندر نہیں ہیں۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے مطابق یہ درست نہ ہے۔ سٹاف SOPs کی مکمل پابندی کرتے ہوئے Haircap اور Gloves استعمال کرتے ہیں۔

(ہ) جن شرائط پر ٹھیکہ دیا ہے ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے پاس گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4791: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے پاس کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا سال 2017، 2018 اور 2019 میں پیٹرول اور گاڑیوں کی ریپرنگ اور مینٹیننس کی مد میں فنڈز رکھے گئے تھے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان دو سالوں کے دوران مذکورہ بورڈ کے زیر استعمال گاڑیوں کی سالانہ مینٹیننس اور ریپرنگ کی مد میں کتنے فنڈ استعمال ہوئے ہیں گاڑی وائز تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے پاس کل 19 عدد گاڑیاں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	گاڑی	ماڈل	تعداد
1	ٹویوٹا کرولا XLI	2013	1 عدد (جناب چیئرمین صاحب کے زیر استعمال)
2	ہنڈا سٹی	2007	1 عدد (ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈسپوزل پر)
3	سوزوکی کلٹس	2003	1 عدد (محترمہ سیکرٹری صاحبہ کے زیر استعمال)

4	سوزوکی کلٹس	2004	1 عدد (جناب کنٹرولر صاحب کے زیر استعمال)
5	ٹویوٹا ہائی ایس	2005	1
6	ٹویوٹا ہائی لکس	2010	3
7	ٹویوٹا ہائی لکس	2018	1
8	شاہ زور	2005	5
9	سوزوکی بولان	2018	3
10	سوزوکی راوی	2005	2
			کل تعداد 19

(ب) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں پٹرول، گاڑیوں کی ریپئرنگ اور مینٹیننس کی مد میں درج ذیل فنڈز رکھے گئے:

2017-18	*پٹرول (دفتری گاڑیاں + جنریٹر) 3,00,00,000/-(تین کروڑ)	ریپئیرنگ اور مینٹیننس 40,00,000/- (چالیس لاکھ)
2018-19	پٹرول (دفتری گاڑیاں) 1,50,00,000/- (ایک کروڑ پچاس لاکھ)	ریپئیرنگ اور مینٹیننس 30,00,000/- (تیس لاکھ)

(ج) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں گاڑیوں کی ریپئرنگ اور مینٹیننس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

* فنانشل سال 18-2017 میں پٹرول برائے دفتری گاڑیوں اور جنریٹر کا ہیڈ اکٹھا تھا۔

** دانش سکول = حاصل پور، چشتیاں، ہرنولی، ڈی جی خان، فاضل پور، رحیم یار خان اور جنڈ کے دانش سکولوں کے تمام

اخراجات (ٹرانسپورٹ، پٹرول، گاڑیوں کی مینٹیننس اور ٹی اے ڈی اے) بھی لاہور بورڈ برداشت کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت پیپروں کی پرنٹنگ اور اس مد میں اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4794: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت کس کس کلاس کے پیپر لیے جاتے ہیں؟

(ب) مذکورہ بورڈ کے تحت جو پیپر لیے جاتے ہیں کیا ان پیپرز کی پرینٹنگ گورنمنٹ پریس سے کروائی جاتی ہے یا پرائیویٹ کمپنی سے، اگر پرائیویٹ کمپنی سے کارروائی جاتی ہے تو کمپنی کا نام بتائیں۔

(ج) سال 2017، 2018 اور 2019 کے سالانہ / سپلیمنٹری پیپر اور ڈیوٹیوں کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن 'لاہور نہم کلاس' دہم کلاس' گیارہویں کلاس' بارہویں کلاس' ادیب' عالم اور فاضل' نہم اور دہم کے گونگے اور بہرے امیدواران کے امتحانات اور نہم' دہم' گیارہویں اور بارہویں کلاس کے بینائی سے محروم امیدواران کے امتحانات بریل لینگوئج (Braille Language) منعقد کرتا ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ' لاہور جب سے وجود میں آیا ہے اس وقت سے بورڈ کا اپنا خفیہ پریس موجود ہے جہاں تمام امتحانات کے لئے سوالیہ جات کی پرنٹنگ انتہائی محفوظ اور مربوط طریقہ سے کی جاتی ہے جبکہ جوابی کاپیاں بورڈ کے جنرل پریس میں تیار کی جاتی ہیں۔

(ج) سال 2017 میں سالانہ / سپلیمنٹری پیپرز اور ڈیوٹیوں کی مد میں مبلغ 868.335 ملین روپے' سال 2018 میں 866.286 ملین روپے اور سال 2019 میں 808.611 ملین روپے خرچ ہوئے (تفصیل فلیگ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 15 جولائی 2020 — سیکرٹری

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب صہیب احمد ملک	3158-3157
2	جناب ظہیر اقبال	3186
3	جناب محمد ارشد ملک	2000-1999
4	جناب محمد طاہر پرویز	2444-2442
5	سید عثمان محمود	3413-3371
6	محترمہ کنول پرویز چوہدری	3495
7	چوہدری اختر علی	3642
8	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	3755
9	محترمہ شاہینہ کریم	3871
10	جناب افتخار حسین چھچھر	3975-3974
11	سید حسن مرتضیٰ	4008
12	جناب منان خان	4015-4012
13	جناب مظہر اقبال چودھری	4064
14	جناب محمد وارث شاد	4098
15	جناب محمد الیاس	4213-4212

4548-4257	محترمہ عائشہ اقبال	16
4521	جناب محمد افضل گل	17
4534	محترمہ فائزہ مشتاق	18
4727	محترمہ راحیلہ نعیم	19
4794-4791	محترمہ حناء پرویز بٹ	20

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 16 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

ساہیوال: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1020: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات علیٰحدہ علیٰحدہ کتنے ہیں؟

(ب) اس بورڈ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز ان کے نام مع تعلیم بتائیں۔

(ج) اس میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) یکم اگست 2018 سے آج تک بھرتی کیے گئے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیم اور ڈومی سائل بتائیں۔

(ہ) یہ بھرتی کس اتھارٹی نے کی ہے ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(و) کیا تمام افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے میرٹ کس طریق کار کے تحت تشکیل دیا جاتا ہے۔

(ز) اس کے چیئرمین، سیکرٹری، کنٹرولر اور دیگر اعلیٰ عہدوں پر تعینات ملازمین کے نام، تعلیم اور تجربہ بتائیں۔

(ح) اس بورڈ کی ملکیتی گاڑیاں کتنی ہیں کس کس کے زیر استعمال ہیں ان کے سال 2019 کے اخراجات بتائیں۔

(ط) اس بورڈ کی بلڈنگ اپنی ہے یا کرایہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

مالی سال 19-2018	
Income	591,462,966/- روپے
اخراجات	512,114,109/- روپے
مالی سال 20-2019 (As per Allocation of Budget)	
Income	1,623,140,342/- روپے
اخراجات	1,034,352,850/- روپے

(ب) اس بورڈ میں ٹوٹل 165 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل فلیگ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ساہیوال بورڈ میں خالی آسامیوں کی تعداد 243 ہے جن کی تفصیل فلیگ (B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ساہیوال بورڈ میں یکم اگست 2018 سے تاحال 20 ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں جن کی تفصیل فلیگ (C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 19 ملازمین کو لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ کی رٹ پٹیشن نمبر 18007/2016 اوررٹ پٹیشن نمبر 1076/WP-19 کے تحت بورڈ آف گورنرز اور سکروٹنی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں بھرتی کیا گیا تھا جبکہ 01 ملازم 17-A (پنجاب سول سرونٹ ایکٹ 1974) کے تحت بورڈ آف گورنرز کی منظوری اور سکروٹنی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں بھرتی کیا گیا۔

(و) تمام ملازمین کو لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی روشنی میں بھرتی کیا گیا تھا۔ بھرتی ہونے والے تمام ملازمین ساہیوال بورڈ میں ڈیلی ویجز پر کام کرتے تھے۔

(ز)

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	حافظ محمد شفیق	(چیئرمین)
2	ڈاکٹر حافظ فدا حسین	کنٹرولر امتحانات (ایڈیشنل چارج سیکرٹری ساہیوال بورڈ)
3	محمد فیاض سلیمی	(ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن)
4	مسٹر منیر احمد خان	(ریسرچ اینڈ کوار ڈینیشن آفیسر)
5	مسٹر مختار احمد	(آڈٹ آفیسر)

درج بالا افسران سیریل نمبر 1 تا 4 کی تعیناتیاں کنٹرولنگ اتھارٹی (گورنمنٹ) اور سیریل نمبر 5 سیکرٹری فنانس کی جانب سے ڈیپوٹیشن بنیادوں پر کی گئی ہیں۔ تعلیمی قابلیت فلیگ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ح) ٹوٹل گاڑیاں 08 (جن میں سے 3 گاڑیاں چیئرمین، سیکرٹری اور کنٹرولر کے زیر استعمال ہیں اور باقی گاڑیاں میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں جوابی کاپیوں اور سوالیہ پرچہ جات کی ترسیل وغیرہ کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

تمام بورڈ کی گاڑیوں پر اخراجات مالی سال یکم جولائی 2019 سے تاحال درج ذیل ہیں:

2,73,430/- روپے

(ط) ساہیوال بورڈ کی بلڈنگ کرایہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 15 جولائی 2020 — سیکرٹری